فتاویٰ علماء ہند

جلد-۹

کتاب الصلاۃ

علماء ہند و پاک کے دوسو سالہ کتب فتاویٰ کا مجموعہ

ترتیب، تحقیق، تعلیق

حضرت مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی
ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ، پھلواری شریف پٹنہ

زیرنگرانی

مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی
رئیس المجلس العالمی للفقه الإسلامی

باهتمام

منظمة السلام العالمية، ممبائی، الهند

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

نام کتاب	:	فتاویٰ علماء ہند (جلد-۹)
ترتیب، تحقیق، تعلیق	:	حضرت مولانا انیس الرحمٰن قاسمی صاحب
سن اشاعت	:	اگست ۲۰۱۷ء
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار
کمپوزنگ وڈیزائننگ	:	محمد رضاء اللہ قاسمی
ناشر	:	منظمة السلام العالمية، ممبائی، الهند

یہ کتاب ''منظمة السلام العالمية'' کی
طرف سے ہدیہ ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے
وقف ہے، اس کو بیچنا جائز نہیں ہے۔

منظمة السلام العالمية

Global Peace Organisation (GPO)

Jama Masjid Sector - 14, Koper Kherne, Navi Mumbai - 400709
E-mail : info@thegpo.org.in - Wbsite : www.thegpo.org.in
Mob :. +91 - 7303 7076 05

کتاب الصلاۃ

دوران نماز اذکار ودعا	۳۹	--	۶۰
سلام کے بعد اذکار ودعا	۶۱	--	۲۳۶
امامت کی فضیلت، استحقاق اور افضلیت	۲۳۷	--	۲۶۴
حافظ اور غیر حافظ کی امامت	۲۶۵	--	۲۷۶
مؤذن کی امامت	۲۷۷	--	۲۷۸
امام کے انتخاب کا حق	۲۷۹	--	۲۸۶
قاضی نکاح اور سید کے لئے استحقاق امامت	۲۸۷	--	۲۹۲
امامت میں وراثت	۲۹۳	--	۳۳۴
فاسق کی امامت	۳۳۵	--	۳۵۴
جن لوگوں کی امامت مکروہ ہے	۳۵۵	--	۳۶۶
انتہا پسند، کمیونسٹ وانگریز سے تعلق رکھنے والے کی امامت	۳۶۷	--	۳۷۲
شرعی مسئلہ نہ ماننے والے کی امامت	۳۷۳	--	۳۸۲
جاہلانہ اور غلط رسم ورواج کرنے والے کی امامت	۳۸۳	--	۳۸۶
بدگو کی امامت	۳۸۷	--	۴۰۸
فتنہ پرداز کی امامت	۴۰۹	--	۴۱۴
نسبندی کرانے والے کی امامت	۴۱۵	--	۴۲۰
عبادات میں کوتاہی برتنے والے کی امامت	۴۲۱	--	۴۳۴
مہتم کی امامت	۴۳۵	--	۴۷۴
غلط نکاح خواں کی امامت	۴۷۵	--	۴۸۶
ڈاڑھی اور امامت	۴۸۷	--	۵۴۰

بسم الله الرحمن الرحيم

قال اللّٰه عزوجل:

﴿وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيْفَة

وَدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ﴾

(سورة الأعراف: ٢٠٥)

عن علی بن أبی طالب رضی اللّٰه عنه

أن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم کان إذا استفتح الصلاة یکبر ثم یقول:

"وجهت وجهی للذی فطر السموات والأرض حنیفا وما أنا من المشرکین، إن صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للّٰه رب العالمین، لا شریک له، وبذلک أمرت وأنا أول المسلمین،اللّٰهم أنت الملک لا إله إلا أنت وأنا عبدک ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی جمیعًا لا یغفر الذنوب إلا أنت ، اللّٰهم اهدنی لأحسن الأخلاق لا یهدی لأحسنها إلا أنت ، اصرف عنی سیئتها لا یصرف عنی سیئتها إلا أنت ، لبیک وسعدیک والخیر کله فی یدیک والشر لیس إلیک أنا بک وإلیک تبارکت وتعالیت استغفرک وأتوب إلیک".

(مسند الإمام أحمد،مسند علی بن أبی طالب رضی اللّٰه عنه،رقم الحدیث: ٨٠٣)

فہرست عناوین

نمبر شمار	عناوین	صفحات

فہرست مضامین (۵-۳۰)

(الف)	کلمۃ الشکر از انجینئر شمیم احمد صاحب خادم منظمۃ السلام العالمیۃ، مومبائی انڈیا	۳۱
(ب)	تأثرات از مفتی فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی، دارالعلوم اسلامی مرکز، ملیر کوٹلہ، پنجاب	۳۲
(ج)	تأثرات از غلام احمد مرتضی، معماری، بردوان، مغربی بنگال	۳۳
(ہ)	کلماتِ دعا از پروفیسر ڈاکٹر محمد سعود عالم قاسمی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (یوپی)	۳۴
(و)	پیش لفظ از مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی رئیس المجلس العالمی للفقہ الاسلامی ممبئی، انڈیا	۳۵
(ذ)	ابتدائیہ از مولانا انیس الرحمٰن قاسمی، ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ	۳۷

دوران نماز اذکار ودعا (۳۹-۶۰)

(۱)	فرض نیت سے پہلے ”إنی وجّهتُ“ پڑھنا کیسا ہے	۳۹
(۲)	نماز شروع کرنے سے پہلے ”إنی وجهت وجهی، الخ“ پڑھنا	۳۹
(۳)	ابتداءِ نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد ﴿إِنِّيْ وَجَّهْتُ﴾ پڑھنا	۴۰
(۴)	نماز میں نیت کرنے سے پہلے دعاء التوجہ میں ”وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ“ پڑھنا	۴۰
(۵)	نماز سے قبل قرآن کی آیت، یا استغفار وغیرہ پڑھنا	۴۱
(۶)	ثنا سے قبل اور تکبیر تحریمہ کے بعد ادعیہ کا مسئلہ	۴۲
(۷)	بعد تکبیر تحریمہ دوسری دعائیں	۴۳
(۸)	نماز میں غیر ماثور دعائیں	۴۴
(۹)	قومہ اور سجدہ کے اذکارِ مسنونہ	۴۵

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۰)	قومہ وجلسہ میں دعاء ماثور	۴۶
(۱۱)	قومہ وجلسہ میں مخصوص اذکار کا پڑھنا	۴۶
(۱۲)	قومہ اور جلسہ میں دعاؤں کا حکم	۴۹
(۱۳)	دوسجدوں کے درمیان دعا پڑھنے کا حکم	۵۰
(۱۴)	دونوں سجدوں کے درمیان دعا کی تفصیل	۵۱
(۱۵)	دونوں سجدوں وغیرہ کے درمیان منقول دعاؤں سے متعلق مذہب حنفی کی تحقیق	۵۳
(۱۶)	قومہ اور جلسہ کی دعا فرائض میں کیوں نہیں	۵۵
(۱۷)	سجدۂ نماز میں دعا	۵۶
(۱۸)	سجدہ میں قرآنی دعائیں پڑھنا	۵۸
(۱۹)	سجدہ میں دعا کی ہیئت	۵۹
(۲۰)	حالت نماز میں درود کے اندر ''ذرّیات و أزواج'' کا کلمہ بڑھانا کیسا ہے	۶۰
(۲۱)	قعدۂ نماز میں مختلف دعا	۶۰

سلام کے بعد اذکار و دعا (۶۱-۲۳۶)

(۲۲)	نماز کے بعد ''استغفر اللّٰہ'' پڑھنا	۶۱
(۲۳)	نماز کے بعد ''یا قوی'' ''یا نور'' پڑھنا	۶۲
(۲۴)	بعد نماز ''یا رسول اللہ'' کہنا	۶۲
(۲۵)	فرائض کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر دعا پڑھنا ثابت ہے، یا نہیں	۶۳
(۲۶)	فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر ''بسم اللہ الذی لا إلٰہ إلاّ ہو الرحمٰن ، إلخ'' پڑھنا	۶۴
(۲۷)	سلام کے بعد انگلیاں آنکھوں پر پھیرنا	۶۵
(۲۸)	سلام کے بعد دعا کے لیے بیٹھنے کی مقدار	۶۵
(۲۹)	نماز کے بعد ''اللّٰھم أنت السلام'' میں بعض الفاظ کی زیادتی کرنا	۶۶
(۳۰)	فرض نماز کے بعد طویل دعا، یا ''اللّٰھم أنت السلام'' کی مقدار کا حکم	۶۷

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۱)	نمازوں کے بعد "سبحان اللّٰہ، الحمد للّٰہ، لا إلٰہ إلا اللّٰہ" پڑھنا	۶۷
(۳۲)	بعد نماز "لا إلٰہ إلا اللّٰہ" بلند آواز سے کہنا کیسا ہے	۶۸
(۳۳)	ہر فرض نماز کے بعد کلمہ طیبہ جہراً پڑھنا	۶۸
(۳۴)	فرض نماز کے بعد کلمہ بغیر آواز کے پڑھنا	۶۹
(۳۵)	نماز کے بعد لا إلٰہ الا اللہ پڑھنا	۶۹
(۳۶)	ہر نماز کے بعد ذکر بالجہر کا التزام	۷۰
(۳۷)	نمازوں کے بعد اذکار وغیرہ کا حکم	۷۱
(۳۸)	نمازوں کے بعد کے اذکار	۷۲
(۳۹)	فجر کی نماز کے بعد امام اور مقتدیوں کا جہراً تسبیحات پڑھنا	۷۴
(۴۰)	ہر نماز کے بعد درود شریف جہراً پڑھنا	۷۵
(۴۱)	نمازوں کے بعد تسبیح فاطمی اور ان کی تعداد	۷۷
(۴۲)	تسبیحات فاطمی کی فضیلت	۷۸
(۴۳)	تسبیحات فاطمی نہ پڑھنا	۷۸
(۴۴)	نمازوں کے بعد تسبیح	۷۹
(۴۵)	کیا نماز کے بعد تسبیحات ضروری ہوتی ہیں	۸۰
(۴۶)	فرائض وسنن کے درمیان وظیفہ	۸۱
(۴۷)	تسبیحات فرائض کے بعد ہیں، یا سنن کے بعد	۸۲
(۴۸)	بعد فجر وعصر تسبیحات ودعا میں ترتیب	۸۳
(۴۹)	نماز کے بعد کی تسبیح صف سے ہٹ کر پڑھنا	۸۳
(۵۰)	تسبیح کس ہاتھ پر پڑھی جائے	۸۴
(۵۱)	نماز کے بعد کی تسبیحات انگلیوں پر گننا افضل ہے	۸۴
(۵۲)	بیج وغیرہ پر تسبیحات پڑھنا	۸۵
(۵۳)	فرض کے بعد آیۃ الکرسی	۸۶

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۵۴)	نماز کے بعد قرآن مجید کی تلاوت	۸۶
(۵۵)	عصر کے بعد ذکر و دعا کا اہتمام	۸۷
(۵۶)	بعد فرائض کے اوراد و وظائف	۸۸
(۵۷)	نمازوں کے بعد طویل دعائیں	۸۸
(۵۸)	فرائض کے بعد سنن سے پہلے دعا کی مقدار کیا ہے	۸۹
(۵۹)	جن نمازوں کے بعد سنت نہیں ہے، دعا لمبی کرے	۹۰
(۶۰)	فرض نمازوں کے بعد دعا جائز ہے یا نہیں	۹۰
(۶۱)	نماز کے بعد دعا کا ثبوت	۹۱
(۶۲)	فرض نمازوں کے بعد دعا	۱۰۰
(۶۳)	فرض نماز کے بعد دعا اور آمین	۱۰۱
(۶۴)	بعد نمازِ پنجگانہ دعا سنت ہے	۱۰۲
(۶۵)	ظہر، مغرب اور عشا کی نمازوں کے بعد کی دعا	۱۰۳
(۶۶)	ہر نماز کے بعد دعا	۱۰۴
(۶۷)	ہر نماز کے بعد دعا کا اہتمام	۱۰۵
(۶۸)	نماز کے بعد دعائیں	۱۰۵
(۶۹)	زبدۃ الکلمات فی حکم الدعاء بعد الصلوات: فرائض کے بعد دُعا	۱۰۷
(۷۰)	کیا نماز کے فوراً بعد دعا ہے، یا وقفہ کے ساتھ	۱۱۴
(۷۱)	دعا نماز کے بعد، یا خطبہ کے بعد	۱۱۵
(۷۲)	وتر کے بعد دعا	۱۱۵
(۷۳)	وتر، خطبہ کی اذان اور نماز جنازہ کے بعد دعا کا حکم	۱۱۶
(۷۴)	نماز جنازہ کے بعد دعا کرنے کا عدم جواز	۱۱۶
(۷۵)	پنجگانہ نماز میں دو دفعہ دعا کا التزام	۱۱۹
(۷۶)	نماز کے بعد دعائے ثانیہ	۱۲۲

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۷۷)	دعائے ثانیہ وثالثہ	۱۲۴
(۷۸)	فرض نمازوں کے بعد سنن ونوافل سے فارغ ہوکر فاتحہ پڑھنا (دعا ثانی)	۱۲۵
(۷۹)	ایک بنیادی نکتہ جو کبھی فراموش نہ ہونا چاہیے	۱۳۶
(۸۰)	دعا ثانی (فاتحہ) کرنا کیسا ہے	۱۳۷
(۸۱)	فرض نماز کے بعد امام کے لیے جلد اٹھنے کا حکم	۱۴۲
(۸۲)	نماز کے بعد دعا نہ کرنے پر وعید	۱۴۲
(۸۳)	سلام کے بعد بغیر دعا مقتدی کا چل دینا کیسا ہے	۱۵۳
(۸۴)	مقتدی امام سے پہلے دعا مانگ کر جا سکتا ہے	۱۵۳
(۸۹)	فجر اور عصر میں دعا سے پہلے اٹھ جانا	۱۵۴
(۹۰)	فجر وعصر کی نماز کے بعد قبل دعائے امام چلے جانا	۱۵۵
(۹۱)	دعا میں امام کی اقتدا کا حکم	۱۵۵
(۹۲)	دعا بعد السنن کے مسئلہ میں افراط وتفریط سے بیزار ہیں	۱۵۶
(۹۳)	فرض وسنن کے بعد اجتماعی دعا، حدیث قولی کی بنا پر مسنون اور فعلی کی بنا پر غیر معمول ہے	۱۵۷
(۹۴)	علماءِ احناف سنن کے بعد اور بقالی المعتز لی فرائض کے بعد دعا کو افضل سمجھتے ہیں	۱۵۸
(۹۵)	دعا بعد السنّت اور بعد الفرض پر التزام ممنوع اور دوام مشروع ہے	۱۵۹
(۹۶)	سنتوں کے بعد اجتماعی دعا	۱۵۹
(۹۷)	سنتوں کے بعد اجتماعی دعا کرنا بدعت ہے	۱۶۰
(۹۸)	ہیئت اجتماعیہ سے دعا کرنا مندوب ہے، بدعت نہیں	۱۶۱
(۹۹)	دعاءِ مروج کا تجزیہ	۱۶۲
(۱۰۰)	اجتماعی دعا کے آداب	۱۶۳
(۱۰۱)	نماز کے بعد اسی ہیئت پر دعا کرنا	۱۶۴
(۱۰۲)	فجر اور عصر بعد ’’اللّٰھم أنت السلام‘‘ پڑھنا، پھر دعا مانگنا دعا ثانی ہے	۱۶۵
(۱۰۳)	دعا کا ایک مخصوص طریقہ	۱۶۶

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۰۴)	''اللّٰھم أنت السلام'' کے وقت ہاتھ اٹھانا	۱۶۷
(۱۰۵)	امام کا نماز کے بعد مقتدیوں کی طرف منہ کر کے دعا مانگنا	۱۶۷
(۱۰۶)	دعا کس طرح کی جائے، بلند آواز سے یا آہستہ	۱۶۸
(۱۰۷)	دعا زور سے مانگنا	۱۶۸
(۱۰۸)	نماز کے بعد جہراً دعا	۱۶۹
(۱۰۹)	نماز کے بعد ذکر جہری	۱۷۱
(۱۱۰)	ہر نماز کے بعد دعاء جہری کا التزام	۱۷۲
(۱۱۱)	امام بآواز بلند دعا مانگ سکتا ہے	۱۷۲
(۱۱۲)	بآواز بلند دعا کرنے اور آمین کہنے کا حکم	۱۷۳
(۱۱۳)	امام کی دعا پر ''آمین'' کہے یا اپنی دعا مانگے	۱۷۳
(۱۱۴)	دعاء ثانیہ سے دوسروں کی نماز میں خلل ہونے کا حکم	۱۷۴
(۱۱۵)	امام کا بلند آواز سے دعا مانگنا جس سے مسبوق کو خلل ہو، ناجائز ہے	۱۷۴
(۱۱۶)	نماز کے بعد جہر سے کلمات پڑھنا اور لاؤڈ اسپیکر پر ذکر با جہر کرنا	۱۷۵
(۱۱۷)	کچھ لوگ نماز پڑھ رہے ہوں تو تبلیغی نصاب پڑھنا	۱۷۶
(۱۱۸)	نماز کے بعد دعا کا پہلا اور اخیر لفظ جہراً کہنا	۱۷۶
(۱۱۹)	دعا کی ابتدا و انتہا کے لیے زور سے کوئی کلمہ کہنا کیسا ہے	۱۷۷
(۱۲۰)	نماز کے بعد دعا ''الحمد'' سے شروع کرنا	۱۷۷
(۱۲۱)	فجر کی دعا میں ''الفاتحۃ'' پڑھنا	۱۷۸
(۱۲۲)	دعا میں ''إن اللہ وملائکتہ'' پڑھنے کا التزام	۱۷۸
(۱۲۳)	''اِنَّ اللّٰہَ وَمَلاَ ئِکَتَہُ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ'' پڑھ کر دعا ختم کرنا	۱۷۹
(۱۲۴)	دعا کی قبولیت کے لیے اوّل و آخر درود شریف کا ہونا زیادہ امید بخش ہے	۱۸۳
(۱۲۵)	دعا کے قبول ہونے کا مطلب	۱۸۴
(۱۲۶)	تعریف و توصیف کے الفاظ بھی دعا ہیں	۱۸۵

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۲۷)	بعد فرائض دعا میں آمین وغیرہ کا حکم	۱۸۶
(۱۲۸)	فرض نماز کے بعد دعا کی کیفیت کیا ہونی چاہیے	۱۸۶
(۱۲۹)	دعا کا مسنون طریقہ	۱۸۷
(۱۳۰)	دعا کرنے کا بہتر طریقہ کیا ہے	۱۸۷
(۱۳۱)	دعا کے آداب	۱۸۸
(۱۳۲)	دعا کس نیت سے مانگی جائے	۱۸۸
(۱۳۳)	نماز کے بعد سجدہ میں دعا کرنا	۱۸۹
(۱۳۴)	مؤذن کو دعا شروع کرتے وقت ''اللّٰھم آمین'' کہنے کا پابند بنانا	۱۹۰
(۱۳۵)	مؤذن کا دعا کے شروع میں ''اللّٰھم آمین'' اور آخر میں ''برحمتک'' الخ کہنا	۱۹۰
(۱۳۶)	دعائے ماثورہ میں واحد کی جگہ جمع کا صیغہ	۱۹۰
(۱۳۷)	دعا ماثورہ میں اضافہ	۱۹۱
(۱۳۸)	مذکورہ فتوے پر اشکال اور اس کا جواب	۱۹۱
(۱۳۹)	نماز کے بعد عربی اور اردو میں دعائیں	۱۹۲
(۱۴۰)	نماز با جماعت کے بعد اردو میں دعا مانگنا	۱۹۳
(۱۴۱)	مسجد وغیرہ میں غیر عربی زبان میں دنیوی واخروی مقصد کے لیے دعا کرنے کا تفصیلی حکم	۱۹۳
(۱۴۲)	کیا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے تھے	۱۹۶
(۱۴۳)	دعا میں ہاتھ زیادہ اٹھانا	۱۹۶
(۱۴۴)	دعا میں ہاتھ کہاں تک اٹھائے جائیں	۱۹۷
(۱۴۵)	دعا میں انگلیاں قبلہ رخ رکھنا مستحب ہے	۱۹۸
(۱۴۶)	وقت دعا دونوں ہاتھوں میں فصل	۱۹۸
(۱۴۷)	دعا میں ہاتھوں کے درمیان کچھ فاصلہ مستحب ہے	۱۹۸
(۱۴۸)	سوال مثل بالا	۱۹۹
(۱۴۹)	دعا میں ہاتھوں کا رخ آسمان کی طرف رکھنا مستحب ہے	۲۰۵

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۵۰)	دعا کے لیے لائٹ بند کرنا	۲۰۵
(۱۵۱)	اعمال کے وسیلہ سے دعا	۲۰۵
(۱۵۲)	ہدایت اور اللہ کی رضا کی دعا	۲۰۶
(۱۵۳)	درازیٔ عمر کی دعا	۲۰۶
(۱۵۴)	تریسٹھ سال عمر ہونے کی دعا کرنا	۲۰۷
(۱۵۵)	ناجائز دعا کرنا منع ہے، دعا کی حد کیا ہے	۲۰۸
(۱۵۶)	نماز پنجگانہ کے بعد مردوں کے لیے دعائے مغفرت کا خاص طریقہ	۲۰۹
(۱۵۷)	دعائے سریانی	۲۰۹
(۱۵۸)	''اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ'' کی دعا کا اثر	۲۰۹
(۱۵۹)	انبیاعلیہم السلام کی دعاؤں کی تاثیر	۲۱۱
(۱۶۰)	دعا کے بعد سینے پر پھونک مارنا	۲۱۱
(۱۶۱)	رسالة استحباب الدعوات عقيب الصلوات	۲۱۲
(۱۶۲)	رسالة غنية الطالب في الدعاء بعد المكتوبات والرواتب	۲۲۶

امامت کی فضیلت، استحقاق اور افضلیت (۲۳۷-۲۶۴)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۶۳)	امامت کی فضیلت کا ثبوت	۲۳۷
(۱۶۴)	امام کا مرتبہ	۲۳۸
(۱۶۵)	نفل حج کرنا افضل ہے یا امامت	۲۳۹
(۱۶۶)	کیا امام، امامت سے استاذ بن جاتا ہے	۲۳۹
(۱۶۷)	نماز اور شرائط امامت سے متعلق مختلف سوالات	۲۴۰
(۱۶۸)	اہلیت امامت کی شرطیں	۲۴۱
(۱۶۹)	جو ارکان اسلام نہیں جانتا وہ لائق امامت ہے یا نہیں	۲۴۱
(۱۷۰)	امام بننے کے لیے کیا شرائط ہیں	۲۴۱

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۷۱)	امامت کی شرائط	۲۴۲
(۱۷۲)	امامت کے لیے سند کی ضرورت ہے	۲۴۲
(۱۷۳)	امام کس کو بنایا جائے	۲۴۳
(۱۷۴)	مسجد میں امامت کا حق کس کو ہے	۲۴۴
(۱۷۵)	امام راتب احق بالامامت ہے	۲۴۴
(۱۷۶)	امامت کا مستحق کون	۲۴۴
(۱۷۷)	مقتدی کے ناپسند کرنے کے باوجود جبراً امامت کا حکم	۲۴۵
(۱۷۸)	امامت میں ترجیح	۲۴۵
(۱۷۹)	افضل کو امام بنایا جائے	۲۴۶
(۱۸۰)	زیادہ علم والے اور کم علم والے میں سے افضل کون ہے	۲۴۶
(۱۸۱)	جس کا علم زیادہ ہو، اسے امام بنانا افضل ہے	۲۴۷
(۱۸۲)	نمازیوں میں جس کی قرأت بہتر ہو، اس کو امام بنانا اولیٰ ہے	۲۴۷
(۱۸۳)	جماعت کے وقت کوئی بزرگ آجائیں تو کون نماز پڑھائے	۲۴۸
(۱۸۴)	چند امام کی صورت میں زیادہ حقدار کون ہے	۲۴۸
(۱۸۵)	امامت کا حق کس شخص کو ہے	۲۴۹
(۱۸۶)	احق بالامامت کو مقدم کرنا سنت مؤکدہ ہے، یا مستحب اور غیر احق کو مقدم کرنے کا حکم	۲۵۰
(۱۸۷)	جو شخص قرآن شریف اچھا پڑھتا ہے اس کی امامت	۲۵۳
(۱۸۸)	قاری خوش آواز کی امامت	۲۵۳
(۱۸۹)	اگر امام قرأت بہتر نہ کر سکے تو قاری کا انتظار مناسب ہے	۲۵۴
(۱۹۰)	استاذ کی موجودگی میں امامت	۲۵۴
(۱۹۱)	کم علم امام بڑے عالم کے باوجود امامت کرے گا	۲۵۵
(۱۹۲)	عالم اور معمولی خواندہ میں سے کس کو امام بنانا افضل ہے	۲۵۶
(۱۹۳)	مفت یا مشاہرہ لے کر نماز پڑھانے والوں میں سے کس کے پیچھے نماز افضل ہے	۲۵۶

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۹۴)	تنخواہ دار امام کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں	۲۵۶
(۱۹۵)	مقررہ امام اور عالم مقتدی میں کون مستحق امامت ہے	۲۵۶
(۱۹۶)	جو پرہیز گار نہ امامت کرے، نہ اقتدا کرے وہ گناہگار ہے	۲۵۷
(۱۹۷)	نو وارد عالم کی امامت اور دوہرے فرش پر نماز کا حکم	۲۵۸
(۱۹۸)	جماعت میں عالم کی موجودگی کے باوجو متولی کی امامت	۲۵۹
(۱۹۹)	مقیم کی امامت اولیٰ ہے یا مسافر کی	۲۵۹
(۲۰۰)	عالم فاسق اور جاہل غیر فاسق میں احق بالامامۃ کون ہے	۲۶۰
(۲۰۱)	متقی جس کی قرأت صحیح نہیں اور غیر متقی جس کی قرأت صحیح ہے؛ ان میں امامت کا زیادہ حقدار کون ہے	۲۶۰
(۲۰۲)	زیادہ عمر والے متقی عالم کو امام بنانا افضل ہے	۲۶۱
(۲۰۳)	پابند اور غیر پابند شریعت میں سے کس کی امامت افضل ہے	۲۶۲
(۲۰۴)	امامت کے لیے بہتر کون شخص ہے	۲۶۲
(۲۰۵)	پابند شریعت عالم کو امام بنانا افضل ہے	۲۶۲
(۲۰۶)	مسائل سے ناواقف اور غیر حاضر رہنے والے کی امامت	۲۶۳
(۲۰۷)	ریش دراز اور خشخشی داڑھی والے میں سے امامت کیلیے کون بہتر ہے	۲۶۳
(۲۰۸)	ایک شخص نے جنابت کا تیمّم کیا اور دوسرے نے حدث کا تو ان میں کس کی امامت افضل ہے	۲۶۴

حافظ اور غیر حافظ کی امامت (۲۶۵-۲۷۶)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۰۹)	مولوی احق بالامامت ہے یا حافظ قرآن	۲۶۵
(۲۱۰)	حافظ قرآن اور عالم دین میں امامت کس کی زیادہ بہتر	۲۶۶
(۲۱۱)	نیک صالح حافظ قرآن امامت کا زیادہ حقدار ہے	۲۶۶
(۲۱۲)	حافظ دیندار اور نیم ملا فاسق میں سے احق بالامامۃ کون ہے	۲۶۷
(۲۱۳)	حافظ مسائل نماز سے ناواقف اور ناظرہ خواں واقف مسائل میں سے لائق امامت کون ہے	۲۶۷
(۲۱۴)	جو مسائل سے ناواقف ہو اس کی امامت درست ہے یا نہیں	۲۶۷
(۲۱۵)	مسائل سے ناواقف غیر دیندار کی امامت کیسی ہے	۲۶۸

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۱۶)	مسائل سے ناواقف اور جھوٹ بولنے والے حافظ کی امامت کا حکم	۲۶۹
(۲۱۷)	امام کو قرآن کم یاد ہو	۲۶۹
(۲۱۸)	نماز کے مسائل سے ناواقف حافظ کی امامت کا شرعی حکم	۲۷۰
(۲۱۹)	حافظ وقاری میں سے امامت کیلیے قاری کو ترجیح دیجائے	۲۷۰
(۲۲۰)	صاحب علم کے ہوتے ہوئے چند پاروں کے حافظ کی اقتدا	۲۷۱
(۲۲۱)	مشکوٰۃ کے طالب علم کے ہوتے ہوئے ایک حافظ غیر نمازی کا امامت کرنا	۲۷۱
(۲۲۲)	ناظرہ خواں کے پیچھے عالم کی نماز	۲۷۲
(۲۲۳)	مکمل ناظرہ اور دو پارے حفظ کئے ہوئے غیر عالم کی امامت کا حکم	۲۷۲
(۲۲۴)	تراویح میں پختہ حفظ والے کو امام بنایا جائے	۲۷۳
(۲۲۵)	تراویح میں قرآن سنانے کی اجرت دینا اور لینا جائز ہے یا نہیں جبکہ عوامی چندہ کر کے ہو	۲۷۴
(۲۲۶)	تنخواہ دار کی امامت شرعا درست ہے یا نہیں	۲۷۴
(۲۲۷)	علم تجوید سے ناواقف حافظ کو امام مقرر کرنے کا حکم	۲۷۵
(۲۲۸)	حافظ قرآن ناظرہ خواں امام سے افضل ہے	۲۷۵
(۲۲۹)	ناظرہ خواں یا ناخواندہ کی حافظ قرآن کا امامت کرنا	۲۷۶

مؤذن کی امامت (۲۷۷-۲۷۸)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۳۰)	اذان اور تکبیر کہنے والے کی امامت درست ہے	۲۷۷
(۲۳۱)	مؤذن کی امامت	۲۷۷
(۲۳۲)	اذان وامامت ایک شخص انجام دے سکتا ہے	۲۷۷
(۲۳۳)	شخص واحد کا اذان وامامت انجام دینا کیسا ہے	۲۷۸
(۲۳۴)	خادم مسجد اور مؤذن کی امامت	۲۷۸

امام کے انتخاب کا حق (۲۷۹-۳۸۶)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۳۵)	امام کے انتخاب کا حق	۲۷۹

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۳۶)	مسجد کمیٹی کو امامت کے انتخاب کا حق	۲۷۹
(۲۳۷)	امام کا انتخاب نمازیوں کے ذریعہ	۲۸۰
(۲۳۸)	قوم کی مرضی کے خلاف امام بنانا	۲۸۰
(۲۳۹)	امام کی تعیین کا مسئلہ	۲۸۱
(۲۴۰)	کیا نائب امام ضروری ہے	۲۸۱
(۲۴۱)	زبردستی امام نہیں بننا چاہیے	۲۸۲
(۲۴۲)	جو متعین امام کو زبردستی ہٹاوے اور خود دعویٰ امامت کرے، اس کے پیچھے نماز جائز ہے، یا نہیں	۲۸۲
(۲۴۳)	باقاعدہ امام مقرر نہ ہونے والی مسجد میں استحقاق نہ رکھنے والے کو امام مقرر کرنے کی باز پرس کس سے ہوگی	۲۸۳
(۲۴۴)	اہل کے ہوتے ہوئے غیر اہل کو امام بنانا	۲۸۳
(۲۴۵)	جس کا استحقاق نہ ہو امامت کروانے کا ذمہ دار کون ہے امام، منتظمین یا مقتدی	۲۸۴
(۲۴۶)	امام کے علاوہ دوسرا شخص امامت کرے	۲۸۴
(۲۴۷)	متولی کی اجازت سے امامت کی جائے	۲۸۵
(۲۴۸)	اصل امام کی موجودگی میں دوسرا شخص امامت کے لیے آگے بڑھتا ہے، اس کے پیچھے لوگ نماز پڑھیں، یا نہیں	۲۸۵

قاضی نکاح اور سید کے لیے استحقاق امامت (۲۸۷-۲۹۲)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۴۹)	قاضی نکاح کے ہوتے ہوئے دوسرے شخص کی امامت درست ہے، یا نہیں	۲۸۷
(۲۵۰)	قاضی نکاح کو امامت کا کوئی شرعی استحقاق نہیں	۲۸۷
(۲۵۱)	پہلی سند قضا اس وقت کار آمد نہیں ہے	۲۸۸
(۲۵۲)	شیخ اور سید کی موجودگی میں دوسرا امام بن سکتا ہے، یا نہیں اور تاجر کی امامت جائز ہے، یا نہیں	۲۸۸
(۲۵۳)	یہ غلط ہے کہ سادات ہی مستحق امامت ہیں	۲۸۸
(۲۵۴)	فقیر و سید میں سے احق بالامامت کون ہے	۲۸۹
(۲۵۵)	جولاہے کا سید کی امامت کرنا	۲۸۹
(۲۵۶)	سید اگر وعدہ خلافی کرے تو اس کی امامت جائز ہے، یا نہیں	۲۸۹

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۵۷)	حق نکاح خوانی اور امامت عیدین	۲۹۰
(۲۵۸)	عیدگاہ کی امامت	۲۹۲
	امامت میں وراثت (۲۹۳-۳۰۰)	
(۲۵۹)	امامت میں وراثت نہیں	۲۹۳
(۲۶۰)	امامت کی وراثت شرعاً کوئی چیز نہیں	۲۹۴
(۲۶۱)	منصب امامت میں ارث اور وصیت کا حکم	۲۹۵
(۲۶۲)	امام کے بعد اس کے تمام لڑکوں کو استحقاق امامت ہے، یا جس کو لوگوں نے مقرر کر دیا	۲۹۵
(۲۶۳)	کیا حق امامت اور نکاح خوانی وراثت میں منتقل ہوتا ہے	۲۹۶
(۲۶۴)	کیا امامت میں بھی وراثت چلتی ہے	۲۹۷
(۲۶۵)	کیا چار قوموں کے علاوہ کسی دوسرے کے پیچھے نماز درست نہیں	۲۹۸
(۲۶۶)	حق امامت کسے حاصل ہے	۲۹۹
(۲۶۷)	امام کا دعویٰ امامت اور مقتدی کا انکار	۳۰۰
	امامت میں اختلاف (۳۰۱-۳۰۶)	
(۲۶۸)	حکم نزاع در امامت	۳۰۱
(۲۶۹)	امامت میں اختلاف ہو تو ترجیح کس کو دی جائے	۳۰۲
(۲۷۰)	مقتدیوں میں امام کے بارے میں اختلاف ہو تو کیا کیا جائے	۳۰۲
(۲۷۱)	متعین امام کو دوسروں پر مقدم کرنے کا حکم	۳۰۳
	امام کے لباس (۳۰۷-۳۲۸)	
(۲۷۲)	کوٹ پہن کر امامت درست ہے، یا نہیں	۳۰۷
(۲۷۳)	پینٹ شرٹ پہن کر نماز پڑھانا	۳۰۷
(۲۷۴)	تہبند (لنگی) پہن کر خطبہ دینا و نماز پڑھانا	۳۰۸

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۲۷۵)	شرٹ پہن کر امامت کرنے کا حکم	۳۰۸
(۲۷۶)	پتلون والے کی امامت	۳۱۰
(۲۷۷)	شلوار قمیص پہن کر امامت	۳۱۱
(۲۷۸)	کرتہ کا بٹن کھول کر نماز پڑھنا	۳۱۱
(۲۷۹)	چھ گرہ چوڑا پائجامہ پہننے والے کی امامت	۳۱۳
(۲۸۰)	دھوتی پہن کر امام بننا کیسا ہے	۳۱۳
(۲۸۱)	صرف تہبند اور رومال کے ساتھ نماز درست ہے، یا نہیں	۳۱۴
(۲۸۲)	چھوٹے تلے والی کلاہ پہننے والے امام کا حکم	۳۱۴
(۲۸۳)	سرخ کپڑے پہننے والے امام کی اقتدا کا حکم	۳۱۴
(۲۸۴)	امامت کے لیے عمامہ باندھنا	۳۱۵
(۲۸۵)	عمامہ کے رہتے ہوئے بغیر عمامہ امامت کرنا کیسا ہے	۳۱۶
(۲۸۶)	عمامہ کے رہتے ہوئے عمامہ نہ باندھنا	۳۱۶
(۲۸۷)	بغیر عمامہ کے ٹوپی پہنے امامت کرنا	۳۱۷
(۲۸۸)	بلا عمامہ امامت کا حکم	۳۱۷
(۲۸۹)	بغیر عمامہ کے امامت کا حکم اور کتاب نفع المفتی وفتاویٰ اشرفیہ کی عبارات کا تذکرہ	۳۱۸
(۲۹۰)	بلا ٹوپی کے صرف عمامہ سے نماز	۳۱۸
(۲۹۱)	بلا عمامہ امامت کرنا	۳۱۸
(۲۹۲)	حکم نماز امام بلا عمامہ	۳۱۹
(۲۹۳)	ٹوپی سے امامت اور اس میں بحث	۳۲۰
(۲۹۴)	عمامہ کی مقدار	۳۲۰
(۲۹۵)	بلا ٹوپی وعمامہ امامت	۳۲۲
(۲۹۶)	ٹوپی اور عمامہ سے نماز	۳۲۲
(۲۹۷)	رومال لپیٹنے کو عمامہ کہا جائے گا، یا نہیں	۳۲۷

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۹۸)	امامت بغیر عمامہ ثابت ہے، یا نہیں	۳۲۷
(۲۹۹)	امامت بغیر عمامہ	۳۲۷
(۳۰۰)	عمامہ والوں کی نماز بے عمامہ امام کے پیچھے صحیح ہے، یا نہیں	۳۲۸
(۳۰۱)	سبز و نارنجی عمامہ باندھنے والے کی امامت درست ہے، یا نہیں	۳۲۸

فاسق کی امامت (۳۳۵-۳۵۴)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۰۲)	فاسق و فاجر کی تعریف اور اس کی امامت	۳۳۵
(۳۰۳)	فاسق کی تعریف اور اس کی امامت کا حکم	۳۳۶
(۳۰۴)	فاسق کی امامت	۳۳۷
(۳۰۵)	فاسق کی امامت اور دیوث کی تعریف	۳۳۷
(۳۰۶)	امام کی نماز کی کراہت سے مقتدی کی نماز کی کراہت	۳۳۹
(۳۰۷)	فاسق کی اقتدا میں نماز ادا کرنا مکروہ تحریمی ہے	۳۳۹
(۳۰۸)	اقتداءِ فاسق مکروہ تحریمی یا تنزیہی	۳۴۰
(۳۰۹)	فاسق امام اور اس کے حمایتی متولی کا حکم	۳۴۲
(۳۱۰)	فاسق معلن کی امامت کا حکم	۳۴۲
(۳۱۱)	ظلم و فسق کا مرتکب لائق امامت نہیں ہے	۳۴۳
(۳۱۲)	ظالم کی امامت	۳۴۴
(۳۱۳)	جس کے فسق کی وجہ سے لوگ ناراض ہوں اس کی امامت کا کیا حکم ہے	۳۴۴
(۳۱۴)	امام کے فاسق ہونے کی صورت میں جماعت علاحدہ کی جائے، یا نہیں	۳۴۵
(۳۱۵)	فاسق پیر کی امامت جائز ہے، یا نہیں	۳۴۵
(۳۱۶)	حافظ فاسق کی امامت	۳۴۶
(۳۱۷)	مرتکب کبائر کی امامت	۳۴۷
(۳۱۸)	مرتکب کبائر شخص کی امامت	۳۴۹
(۳۱۹)	معاصیٔ متعددہ کے مرتکب کی امامت	۳۵۱

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۲۰)	مرتکب مکروہ کی امامت	۳۵۴
(۳۲۱)	ہندو تہذیب اختیار کرنے والے کی امامت	۳۵۴
	جن لوگوں کی امامت مکروہ ہے (۳۵۵-۳۶۶)	
(۳۲۲)	طوائف کی دعوت کھانے والے کو امام بنانا درست ہے یا نہیں	۳۵۵
(۳۲۳)	جس کی لڑکی طوائف کا پیشہ کرتی ہو، اس کی امامت کیسی ہے	۳۵۵
(۳۲۴)	امام کا غیر مسلم کے گھر میت کا کھانا کھانا	۳۵۵
(۳۲۵)	امام کو سود کھلانا اور اس کے پیچھے نماز	۳۵۶
(۳۲۶)	کوئی دن متعین کر کے موت کا دعویٰ کرنے والے کی امامت	۳۵۷
(۳۲۷)	جو امام جذامی کی گڑی ہوئی لاش کو نکال کر جلانے کا حکم دے، اس کی امامت درست ہے، یا نہیں	۳۵۷
(۳۲۸)	جو امام حق کی تبلیغ سے روکے اس کو امام بنانا کیسا ہے	۳۵۸
(۳۲۹)	جو نومسلم کو عید کی نماز میں شریک نہ ہونے دے وہ کیسا ہے اس کی امامت جائز ہے، یا نہیں	۳۵۹
(۳۳۰)	قرآن یاد کر کے بھولنے والے اور جماعت کے تارک کی امامت کیسی ہے	۳۶۰
(۳۳۱)	دھوکہ دینے والے کی امامت درست ہے، یا نہیں	۳۶۱
(۳۳۲)	بیوہ کے نکاح میں خلل ڈالنے والے کی امامت	۳۶۲
(۳۳۳)	فاسق امام کے پیچھے نماز کے جواز اور حالت اضطرار میں مکروہ نہ ہونے کا حکم	۳۶۲
(۳۳۴)	فاسق کے پیچھے پڑھی ہوئی نماز کا حکم	۳۶۳
(۳۳۵)	فاسق امام کے پیچھے پڑھی ہوئی نماز کے اعادہ کی تحقیق	۳۶۳
(۳۳۶)	بے مروت اور بے غیرت شخص کی امامت مکروہ ہے	۳۶۴
(۳۳۷)	توبہ کرنے کے بعد فاسق کی اقتدا میں کوئی حرج نہیں	۳۶۵
(۳۳۸)	بلا ثبوتِ شرعی صرف الزام کی وجہ سے کراہیت اقتدا کا حکم نہیں دیا جا سکتا	۳۶۶
	انتہا پسند، کمیونسٹ و انگریز سے تعلق رکھنے والے کی امامت (۳۶۷-۳۷۲)	
(۳۳۹)	انتہا پسند سیاسی جماعت سے جڑے امام کے پیچھے نماز	۳۶۷

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۴۰)	آنزیری مجسٹریٹ کی امامت	۳۶۷
(۳۴۱)	انگریز کے مخالف کو کافر سمجھنے والے کی امامت	۳۶۹
(۳۴۲)	انگریزوں کے نام قرآن پڑھ کر ایصالِ ثواب کرنے والے کی امامت	۳۶۹
(۳۴۳)	انگریزوں کے خانساموں کی نماز اور امامت درست ہے یا نہیں	۳۷۰
(۳۴۴)	کمیونسٹ کو ووٹ دینے والے کی امامت	۳۷۰
(۳۴۵)	ظالم کے لیے دعائے خیر کرنے والے کی امامت درست ہے، یا نہیں	۳۷۱
(۳۴۶)	امن سبھا کے ممبر کی امامت	۳۷۲

شرعی مسئلہ نہ ماننے والے کی امامت (۳۷۳-۳۸۲)

(۳۴۷)	غیر شرعی افعال کے مرتکب کی اقتدا کا حکم	۳۷۳
(۳۴۸)	شریعت کو حکم نہ تسلیم کرنے والے کی امامت	۳۷۳
(۳۴۹)	شریعت پر رواج کو ترجیح دینے والے کی امامت وتولیت	۳۷۴
(۳۵۰)	جرگے کا فیصلہ مقدم ہے یا باجماعت نماز	۳۷۵
(۳۵۱)	فتویٰ کی خلاف ورزی کرنے والے کی امامت	۳۷۶
(۳۵۲)	مسئلوں کا جو انکار کرے، اس کی امامت	۳۷۶
(۳۵۳)	شرعی مسئلے کو نہ ماننے والے کی امامت کا حکم	۳۷۷
(۳۵۴)	غلط مسئلہ بتانے والے کی امامت	۳۷۸
(۳۵۵)	احکام شریعت پس پشت ڈالنے والے کی امامت کا حکم	۳۷۸
(۳۵۶)	فتویٰ صحیح سمجھنے کے باوجود اس پر عمل نہ کرنے والے کی امامت	۳۷۹
(۳۵۷)	لالچ کی وجہ سے غلط فیصلہ کرنے والے کی امامت	۳۸۱
(۳۵۸)	مسئلہ تنسیخ نکاح کے منکر کی امامت جائز ہے	۳۸۱

جاہلانہ اور غلط رسم ورواج کرنے والے کی امامت (۳۸۳-۳۸۶)

(۳۵۹)	بارات میں باجہ لے جانے والے کی امامت	۳۸۳

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۶۰)	اولاد کی شادی میں ڈھول بجوانے والے کی امامت	۳۸۳
(۳۶۱)	غیر شرعی تقریبات میں شرکت کرنے والے کی امامت	۳۸۴
(۳۶۲)	وہمی کا امام بنانا کیسا ہے	۳۸۵
(۳۶۳)	قومیت بدلنے و دیگر گناہ کرنے والے کی امامت	۳۸۵
(۳۶۴)	سہرا باندھنے والے کی امامت	۳۸۵
(۳۶۵)	جن کے گھر غلط رسمیں کی جاتی ہوں اور وہ منع نہ کریں ان کی امامت	۳۸۵
(۳۶۶)	شادی میں غیر شرعی رسومات اور عہد شکنی کرنے والے امام کو معزول کرنا مناسب نہیں ہے	۳۸۶

بدگو کی امامت (۳۸۷-۴۰۸)

(۳۶۷)	کلمات بد بولنے والے کا امام ہونا کیسا ہے	۳۸۷
(۳۶۸)	امام اعظم کو برا بھلا کہنے والے کے پیچھے نماز کا حکم	۳۸۷
(۳۶۹)	صاحب ہدایہ کو مشرک کہنے والے کی امامت	۳۸۹
(۳۷۰)	عالمگیری کو گرنتھ کہنے والے کی امامت	۳۸۹
(۳۷۱)	امام کو برا بھلا کہنے والے کا حکم	۳۹۰
(۳۷۲)	جو امام جاہلانہ جواب دے، اس کی امامت کیسی ہے	۳۹۰
(۳۷۳)	اگر کوئی کسی کو حرام زادہ کہے تو اس کی امامت کیسی ہے	۳۹۱
(۳۷۴)	گالی دینے والے کو امام بنانے کا حکم	۳۹۱
(۳۷۵)	گالی بکنے والے کی امامت	۳۹۲
(۳۷۶)	گالی کے عادی کی امامت	۳۹۲
(۳۷۷)	کسی شخص کی قسم پر اعتماد نہ کرنے اور اسے گالی دینے والے کی امامت	۳۹۳
(۳۷۸)	مسجد میں گالی گلوچ کرنے والے کی امامت	۳۹۳
(۳۷۹)	فحش گو اور نقال کی امامت درست ہے یا نہیں	۳۹۴
(۳۸۰)	فحش بولنے والے کی امامت	۳۹۵

صفحات	عناوین	نمبر شمار

۳۹۶	امام کا مقتدی کو کتا کہنا	(۳۸۱)
۳۹۷	ناواقف شخص کا وعظ کہنا اور ممبر پر گالیاں زبان سے نکالنے والے کی امامت	(۳۸۲)
۳۹۷	جو شخص امام سے عقیدت نہ رکھے اور وقت آنے پر امام سے جھگڑا کرے، باوجود اس کے امام کے پیچھے نماز پڑھنے سے اس کی نماز ہوگی یا نہیں	(۳۸۳)
۳۹۷	امام کی دودھ سے تواضع کرنا اور مقتدی کا امام کو مارنے دوڑنا کیسا ہے	(۳۸۴)
۳۹۸	نماز قضا ہو جانے پر امام کا یہ جواب کہ ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی نماز قضا ہوئی تھی''	(۳۸۵)
۳۹۹	امامت پر لعنت بھیجنے والے کی امامت	(۳۸۶)
۳۹۹	''میں ان لوگوں کے ساتھ شریعت نہیں کرنا چاہتا'' کہنے والے کی امامت کا حکم	(۳۸۷)
۴۰۰	یہ کہنے والے کی امامت کا حکم کہ حدیث صحیح نہیں	(۳۸۸)
۴۰۱	غصہ میں یہ کہنے والے کی امامت کا حکم ''میں توحید بیان نہیں کروں گا''	(۳۸۹)
۴۰۱	''جھوٹ کہوں تو ابوجہل سے زیادہ بُرا میرا حشر ہو'' کہنے والے کی امامت	(۳۹۰)
۴۰۲	''اگر کوئی میرا گلا گھونٹ کر ماردے'' کہنے والے کی امامت	(۳۹۱)
۴۰۳	بڑوں کی توہین کرنے والے کی امامت	(۳۹۲)
۴۰۳	مسجد کی بے ادبی کرنے والے کے پیچھے نماز جائز ہے، یا نہیں	(۳۹۳)
۴۰۴	عالم امام کا حکم، جو دوسرے عالم کی توہین کرے	(۳۹۴)
۴۰۴	جو امام مارنے کی دھمکی دے، اس کی امامت کیسی ہے	(۳۹۵)
۴۰۵	جو مقتدی کو منافق بتائے، اس کی امامت درست ہے، یا نہیں	(۳۹۶)
۴۰۶	گنہگار کی امامت بعد توبہ کیسی ہے	(۳۹۷)
۴۰۶	گناہ سے توبہ کے بعد امامت کا حکم	(۳۸۹)
۴۰۶	رقص وسرور سے توبہ کرنے والے کی امامت درست ہے	(۳۹۰)
۴۰۷	امام کی توہین کرنے والے کی اسی امام کے پیچھے نماز	(۳۹۱)
۴۰۸	امام کی برائی کرنے والے کا اسی امام کی اقتدا میں نماز پڑھنا	(۳۹۱)

نمبر شمار	عناوین	صفحات

فتنہ پرداز کی امامت (۴۰۹-۴۱۴)

(۳۹۲) فتنہ پرداز کی امامت جائز ہے، یا نہیں ۴۰۹
(۳۹۳) فسادی شخص کی امامت ۴۰۹
(۳۹۴) فراڈی شخص کی امامت ۴۱۰
(۳۹۵) مسلمانوں میں انتشار پھیلانے والے کی امامت ۴۱۱
(۳۹۶) جھگڑالو اور فسادی کی امامت ۴۱۲
(۳۹۷) جس کی وجہ سے گروہ بندی ہو، اس کی امامت ۴۱۲
(۳۹۸) خلافت کے مخالف کی امامت ۴۱۳
(۳۹۹) غلط مسائل کی تبلیغ کرنے والے کی امامت کا حکم ۴۱۳

نس بندی کرانے والے کی امامت (۴۱۵-۴۲۰)

(۴۰۰) نس بندی کرنے والے کی امامت ۴۱۵
(۴۰۱) نس بندی کرانے والے کی امامت ۴۱۵
(۴۰۲) نس بندی کرائے ہوئے شخص کی امامت ۴۱۶
(۴۰۳) کثرت اولاد کے خطرے سے نس بندی کرانا شرعاً درست نہیں ۴۱۶
(۴۰۴) بیوی کا آپریشن کرانے والے کی امامت ۴۱۷
(۴۰۵) فیملی پلاننگ سے توبہ کرنے والے کی امامت ۴۱۸
(۴۰۶) حمل ساقط کرانے والے کی امامت ۴۱۹

عبادات میں کوتاہی برتنے والے کی امامت (۴۲۱-۴۳۴)

(۴۰۷) تارک صلوٰۃ کو امام و پیشوا بنانا ۴۲۱
(۴۰۸) نماز چھوڑنے والے کی امامت ۴۲۲
(۴۰۹) مؤذن کی امامت جائز ہے، یا نہیں ۴۲۲
(۴۱۰) تارکِ نماز فجر کی امامت ۴۲۲

صفحات	عناوین	نمبر شمار
۴۲۳	نماز میں کوتاہی کرنے والے کی امامت	(۴۱۱)
۴۲۴	پابند نماز شخص کے غیر پابند نماز کی اقتدا کا حکم	(۴۱۲)
۴۲۴	نماز چھوڑنے والے اور اس کی امامت کا حکم	(۴۱۳)
۴۲۵	کاروبار کی وجہ سے تارکِ جماعت کی امامت	(۴۱۴)
۴۲۶	جو شخص نماز کا عادی نہ ہو اس کو امام مقرر کرنا	(۴۱۵)
۴۲۷	باری باری نماز پڑھانے والے امام جو درمیان کی نماز نہ پڑھیں	(۴۱۶)
۴۲۷	مستقلاً سنت چھوڑنے والے کی امامت	(۴۱۷)
۴۲۸	جو امام سنت نہ پڑھے اس کی امامت	(۴۱۸)
۴۲۹	تراویح نہ پڑھنے والے کی امامت	(۴۱۹)
۴۳۰	کیا غیر روزہ دار، روزہ دار کی امامت کر سکتا ہے	(۴۲۰)
۴۳۰	جو صوم وصلوٰۃ کا پابند نہ ہو اور ظلم کرتا ہو، اس کی امامت درست ہے، یا نہیں	(۴۲۱)
۴۳۱	جس پر حج فرض ہو اور نہ ادا کرے، اس کی امامت	(۴۲۲)
۴۳۲	جس شخص میں خلاف شریعت عادات ہوں، یا ترک نماز کرتا ہو، اس کی شرعی حیثیت اور امامت	(۴۲۳)
۴۳۳	وجوب کے باوجود قربانی نہ کرنے والے کی امامت	(۴۲۴)
۴۳۴	فرض نماز سے پہلے کی سنتیں ادا نہ کرنے والے کی امامت	(۴۲۵)

مہتم کی امامت (۴۳۵-۴۷۳)

صفحات	عناوین	نمبر شمار
۴۳۵	زنا کے مرتکب شخص کی امامت مکروہ ہے	(۴۲۷)
۴۳۵	زانی امام کی اقتدا	(۴۲۸)
۴۳۶	زانی کی امامت	(۴۲۹)
۴۳۷	اس شخص کی امامت کا حکم جس نے دوسری عورت کو اپنے گھر رکھا ہے	(۴۳۰)
۴۳۸	زانی کی امامت درست ہے، یا نہیں	(۴۳۱)
۴۳۸	زانی اور بیڑی پینے والے کی امامت	(۴۳۲)
۴۳۹	زنا کرنے والے کی امامت	(۴۳۳)

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۴۳۴)	زناکار دھوکہ باز کی امامت	۴۴۰
(۴۳۵)	زانی اور لوطی کی امامت درست ہے، یانہیں	۴۴۰
(۴۳۶)	زانی کی امامت درست ہے یانہیں	۴۴۱
(۴۳۷)	زانی توبہ کرنے والے کی امامت جائز ہے، یانہیں	۴۴۱
(۴۳۸)	اس زناکار کی امامت جوتوبہ کر چکا ہو	۴۴۱
(۴۳۹)	بدکار وفاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے	۴۴۲
(۴۴۰)	اغواکار، زانی اور جھوٹی قسمیں کھانے والے کی امامت	۴۴۳
(۴۴۱)	اگر عورت کہے فلاں امام نے میرے ساتھ زنا کیا، اس کی امامت	۴۴۴
(۴۴۲)	زانیہ کے شوہر کے پیچھے نماز کا حکم	۴۴۵
(۴۴۳)	متعہ کرنے والے کی امامت	۴۴۵
(۴۴۴)	بے نکاحی عورت رکھنے کی ترغیب اور اس کی امامت	۴۴۶
(۴۴۵)	غیر کی منکوحہ سے شادی کرنے والے کی امامت درست ہے، یانہیں	۴۴۶
(۴۴۶)	شادی شدہ عورت کو بغیر طلاق ونکاح کے، بیوی کی طرح رکھنے والے کی امامت	۴۴۶
(۴۴۷)	غیر کی منکوحہ سے جو نکاح کرے، اس کی امامت کیسی ہے	۴۴۷
(۴۴۸)	بغیر طلاق کسی کی عورت رکھنے والے کی امامت کا حکم	۴۴۸
(۴۴۹)	بے نکاحی عورت کو رکھنے والے کی امامت درست ہے	۴۴۹
(۴۵۰)	بے نکاحی عورت رکھنے والے اور سینما دیکھنے والے کی امامت	۴۴۹
(۴۵۱)	غیر محرم عورتوں میں بیٹھنے والے شخص کی امامت	۴۵۰
(۴۵۲)	مطلقہ عورت کو رکھنے والے کی امامت جائز ہے، یانہیں	۴۵۱
(۴۵۳)	جو مطلقۂ مغلظہ عورت کو بلا حلالہ رکھے اس کی امامت درست ہے، یانہیں	۴۵۲
(۴۵۴)	مطلقہ ثلاثہ کو بغیر حلالہ کے رکھنے والے کی امامت	۴۵۲
(۴۵۵)	تین طلاق کے بعد رکھنے والے کے احکام: امامت، جنازہ، معاشرہ وغیرہ	۴۵۳
(۴۵۶)	اجنبی عورت کے ساتھ خلوت اختیار کرنے والے کی امامت	۴۵۶

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۴۵۷)	سالی سے مذاق کرنے والے کی امامت	۴۵۶
(۴۵۸)	غیر محرم عورتوں سے بدن دبوانے والے کی امامت	۴۵۷
(۴۵۹)	نوجوان بیوہ سے پاؤں دبوانے والے کی امامت	۴۵۹
(۴۶۰)	متہم کی امامت	۴۵۹
(۴۶۱)	جس کو متہم کیا جائے اس کی امامت	۴۶۰
(۴۶۲)	متہم فاسق کی امامت	۴۶۰
(۴۶۳)	جس پر عورت تہمت لگائے اس کی امامت	۴۶۱
(۴۶۴)	غلط تہمت جس پر لگائی جائے اس کی امامت درست ہے، یا نہیں	۴۶۱
(۴۶۵)	بلاثبوت زنا کی تہمت لگانے والے کے پیچھے نماز کا حکم	۴۶۱
(۴۶۶)	مشتبہ اور بدنام کو امام بنانا کیسا ہے	۴۶۲
(۴۶۷)	جس امام پر شبہ ہو کہ اس نے زنا کیا	۴۶۲
(۴۶۸)	بغیر ثبوت جس امام پر تہمت لگائی جائے اس کی امامت	۴۶۲
(۴۶۹)	جس پر زنا کی تہمت لگائی دی جائے مگر گواہ کوئی نہ ہو، اس کی امامت کیسی ہے	۴۶۳
(۴۷۰)	بلاثبوت، زنا کی تہمت لگانے والے کی امامت	۴۶۴
(۴۷۱)	لواطت کے مرتکب کی امامت کا حکم	۴۶۴
(۴۷۲)	جس سے اغلام کرے اس کی اقتدا درست ہے یا نہیں	۴۶۵
(۴۷۳)	بدکردار اور مفعول کی اقتدا کا حکم	۴۶۵
(۴۷۴)	لڑکے کا بوسہ لینے والے کی امامت	۴۶۶
(۴۷۵)	جو امام لڑکے کا بوسہ لے اس کی امامت	۴۶۷
(۴۷۶)	کم سن بچوں سے تنہائی میں خدمت لینے والے اور فجر کے بعد سونے والے کی امامت	۴۶۷
(۴۷۷)	اغلام باز اور اغلام بازی کا الزام لگانے والے کی امامت	۴۶۸
(۴۷۸)	اغلام بازی کرنے والے کی امامت	۴۷۰
(۴۷۹)	اغلام باز کی امامت	۴۷۱

صفحات	عناوین	نمبر شمار
۴۷۲	اغلام باز کی بعد توبہ امامت	(۴۸۰)
۴۷۲	لواطت سے تائب کی اقتدا کا حکم	(۴۸۱)
۴۷۳	ایسی حرکات کرنے والے کی امامت کا حکم جن سے شبہات پیدا ہوتے ہیں	(۴۸۲)
	غلط نکاح خواں کی امامت (۴۷۵-۴۸۶)	
۴۷۵	منکوحہ کے نکاح پڑھوانے والے کی اقتدا کا حکم	(۴۸۳)
۴۷۶	شادی شدہ عورت کا نکاح پڑھانے والے کی امامت	(۴۸۴)
۴۷۶	منکوحہ کا نکاح پڑھانے والے کی امامت	(۴۸۵)
۴۷۶	شوہر والی عورت کا جو دوسرے سے نکاح کردے، اس کی امامت	(۴۸۶)
۴۷۷	غیر مطلقہ کا نکاح پڑھانے والے کی امامت	(۴۸۷)
۴۷۷	غیر مطلقہ سے نکاح خواں کی امامت جائز ہے، یا نہیں	(۴۸۸)
۴۷۸	عورت کے حلفیہ بیان پر نکاح پڑھا دینا جرم نہیں	(۴۸۹)
۴۷۹	صرف عورت کے کہنے پر جو نکاح پڑھا دے، اس کی امامت درست ہے، یا نہیں	(۴۹۰)
۴۷۹	مطلقہ ثلاثہ کا بغیر حلالہ نکاح کرنے والا اور شرح وقایہ اٹھا کر پھینک دینے والا اور اس کی امامت	(۴۹۱)
۴۸۰	حرام نکاح خواں کی امامت	(۴۹۲)
۴۸۰	عدت ختم ہونے سے پہلے نکاح پڑھانے والے کی امامت	(۴۹۳)
۴۸۱	عدت پوری ہونے سے قبل نکاح پڑھانے والے کی امامت	(۴۹۴)
۴۸۲	خالہ اور بھانجی کا ایک شخص سے نکاح پڑھانے والے کی امامت	(۴۹۵)
۴۸۳	سوتیلی نانی سے نکاح پڑھانے والے کی امامت	(۴۹۶)
۴۸۵	زبردستی نکاح پڑھانے والے کی امامت	(۴۹۷)
۴۸۵	اس شخص کی امامت کا کیا حکم ہے جو عورتوں کو بے حیائی کی تلقین کرتا ہے	(۴۹۸)
۴۸۶	غلطی سے نکاح درج کردینے پر تائب شخص کی امامت کا حکم	(۴۹۹)
	داڑھی اور امامت (۴۸۷-۵۴۰)	
۴۸۷	داڑھی کی شرعی حیثیت	(۵۰۰)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۵۰۱)	داڑھی کی شرعی حیثیت اور اس سے متعلق چند مسائل	۴۸۹
(۵۰۲)	داڑھی منڈانے کو جائز سمجھنا	۴۹۷
(۵۰۳)	حدیث کے مقابلے میں ڈھٹائی کرکے داڑھی کتروانے والا امام سخت ترین مجرم ہے	۴۹۸
(۵۰۴)	داڑھی منڈا یا غیر مسنون داڑھی والے کی امامت	۴۹۹
(۵۰۵)	بے داڑھی والے کے پیچھے داڑھی والوں کی نماز کا حکم	۵۰۰
(۵۰۶)	داڑھی منڈے کی امامت حدیث کی روشنی میں	۵۰۱
(۵۰۷)	محلوق اللحیۃ کی امامت	۵۰۱
(۵۰۸)	داڑھی کٹے کی امامت تراویح میں	۵۰۱
(۵۰۹)	جو امام داڑھی رکھنے سے منع کرے، اس کی امامت	۵۰۲
(۵۱۰)	تعلیم یافتہ بے داڑھی والے کی امامت	۵۰۳
(۵۱۱)	بغیر داڑھی والے کی امامت	۵۰۴
(۵۱۲)	داڑھی منڈانے یا کٹوانے والے کی اقتدا کا حکم	۵۰۷
(۵۱۳)	داڑھی کٹانے والے کی امامت	۵۰۸
(۵۱۴)	داڑھی منڈے کی امامت جائز ہے، یا نہیں	۵۰۹
(۵۱۵)	داڑھی کے خلاف قولاً وعملاً مظاہرہ کرنے والے کی امامت	۵۰۹
(۵۱۶)	داڑھی منڈے کی امامت	۵۱۰
(۵۱۷)	داڑھی منڈے کے پیچھے تراویح درست ہوگی یا نہیں	۵۱۰
(۵۱۸)	داڑھی منڈنے اور انگریزی بال والے کی امامت	۵۱۱
(۵۱۹)	ٹھوڑی کے بال کٹوانے والے کی امامت	۵۱۱
(۵۲۰)	داڑھی منڈے صاحب علم کے ہوتے ہوئے کم علم باریش کی امامت	۵۱۲
(۵۲۱)	جہاں ننانوے فیصدی داڑھی منڈوانے یا کتروانے والے ہوں تو امام کون بنے	۵۱۲
(۵۲۲)	بودی رکھے ہوئے شخص کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم	۵۱۴
(۵۲۳)	امام ومقتدی سب داڑھی منڈے ہوں	۵۱۵
(۵۲۴)	بہ مجبوری بغیر داڑھی والے کے پیچھے نماز اکیلے پڑھنے سے بہتر ہے	۵۱۶
(۵۲۵)	انگریزی بال اور چھوٹی داڑھی والے کی امامت	۵۱۶

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۵۲۶)	داڑھی کے بارے میں مودودی ائمہ کی غلط فہمی کا مدلل و مفصل جواب	۵۱۷
(۵۲۷)	خشخشی داڑھی والے کے پیچھے نماز	۵۲۴
(۵۲۸)	چھوٹی چھوٹی داڑھی کے ساتھ امامت	۵۲۴
(۵۲۹)	ایک مشت سے کم داڑھی رکھنے والے کی امامت کا حکم	۵۲۵
(۵۳۰)	داڑھی کتروانے والے کی امامت	۵۲۶
(۵۳۱)	مذاہب اربعہ میں داڑھی کی شرعی حیثیت اور اس کے کاٹنے والے پر فسق کا حکم	۵۲۷
(۵۳۲)	عارضی داڑھی والے کی تراویح میں امامت کا حکم	۵۳۰
(۵۳۳)	ایک مشت داڑھی رکھنا واجب ہے، کیا داڑھی منڈانے والے کو قتل کیا جائے	۵۳۱
(۵۳۴)	سنت داڑھی نہ رکھنے اور عیسائی مشنری میں ملازمت کرنے والے کی امامت	۵۳۲
(۵۳۵)	بغیر داڑھی والا قرآن پاک درست پڑھتا ہو اور داڑھی والوں کا تلفظ درست نہ ہو تو امام کس کو بنایا جائے	۵۳۲
(۵۳۶)	داڑھی کتروانے والے بے نمازی کی تراویح میں اقتدا	۵۳۳
(۵۳۷)	داڑھی کتروانے والے کی امامت میں ادا کی گئی نمازوں کا حکم	۵۳۴
(۵۳۸)	داڑھی کٹانے سے توبہ کرلے تو کب امام بنایا جائے	۵۳۵
(۵۳۹)	داڑھی منڈے کا عید کا خطبہ	۵۳۵
(۵۴۰)	بڑی مونچھ والے کی امامت	۵۳۶
(۵۴۱)	جس کے دل میں امام سے نفرت ہو اس کی نماز	۵۳۷
(۵۴۲)	جس کی ٹھوڑی چند بال پر ہوں، اس کی امامت	۵۳۷
(۵۴۳)	داڑھی کے سفید بال اکھڑوانے والے کی اقتدا کا حکم	۵۳۸
(۵۴۴)	سر اور داڑھی کو خضاب لگانے والے کی امامت	۵۳۸
(۵۴۵)	سیاہ خضاب استعمال کرنے والے کی امامت	۵۳۹
(۵۴۶)	تعزیہ دار اور سیاہ خضاب لگانے والے کی امامت	۵۳۹
(۵۴۷)	مہندی کا خضاب لگانے والے اور تارکِ جماعت کی امامت جائز ہے، یا نہیں	۵۴۰
(ح)	اردو کتب فتاویٰ	۵۴۱
(ط)	مصادر و مراجع	۵۴۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كلمة الشكر

الحمد لله رب العالمين وصلى الله وسلم وبارك على رسوله محمد ، أشرف الأنبياء والمرسلين وعلى اله وصحبه أجمعين،وعلى من تبعهم بإحسان إلى يوم الدين.

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

یہ عاجز ۲۶/جولائی ۲۰۱۷ء سے ۲۸/اگست ۲۰۱۷ء تک کے لیے افریقہ کے سفر پر ہے،اسی دوران منظمۃ السلام العالمیۃ کے اراکین کے ذریعہ سے یہ خبر موصول ہوئی کہ فتاویٰ علماء ہند کی نویں جلد تیار ہوگئی ہے۔(الحمد للہ) یہ خبر باسعود ومسعود بندہ کے لیے نہایت گراں قدر اور قیمتی ہے۔اس جلد میں نماز کے اندر اور باہر کی دعاؤں کے اور امامت کے مسائل مذکور ہیں۔اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو قبول فرمائے۔یہ محض اللہ ہی کا فضل واحسان ہے کہ اس نے اس نویں جلد کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائی ہے۔یہ جو بھی علمی فقہی کام ہورہا ہے، یہ محض اللہ کے کرم اور اسی کے فضل واحسان سے ہورہا ہے۔یہ عاجز بندہ کبھی بھی اس کا اہل نہیں تھا، بس اسی کا احسان ہے کہ وہ نبھا رہا ہے، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔یہ عاجز دعا گو ہے کہ باری تعالیٰ تمام بقیہ جلدوں کے جلد از جلد تکمیل تک پہنچنے کی سبیل پیدا کردے؛اس لیے کہ زندگی کتنی وفا کرے، یہ کہنا مشکل ہے۔ابھی اس کے عربی اور انگریزی ترجمے کا کام بھی ہے، ان تمام کاموں میں سینکڑوں زندگیاں لگی ہوئی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام معاونین وناصرین کو قبول فرمائے اور سب کو دنیا وآخرت میں بہترین اجر عطا فرماوے۔

کام بڑا معیاری ہے اور ہم بڑے کمزور ہیں، اللہ اس کو نبھادے۔(**وماتوفيقي إلا بالله**)

مع السلام

بندہ شمیم احمد محمد عیسیٰ

خادم منظمۃ السلام العالمیۃ

ناشر فتاویٰ علماء ہند

بتاریخ:۲۱/۸/۲۰۱۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تأثرات

قانون شریعت ہر طرح مکمل ہو چکا ہے، یہ قانون ابدی ہے اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ پائیدار اور مستحکم ہونے کے ساتھ ساتھ یہ قانون لچک دار بھی ہے اور زمانہ کے تغیرات اور تبدیلی میں رہنمائی کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے، اگر قانون مستحکم اور پائیدار نہ ہو تو وہ پگھلے ہوئے مادہ کی طرح ہر سانچے میں ڈھل جاتا ہے اور اس کی اپنی کوئی بنیاد نہیں ہوتی اور اگر قانون لچک دار نہ ہو تو زمانہ کے تغیرات کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

اسلامی قانون میں یہ دونوں خصوصیات موجود ہیں، اس کے اصول مستحکم اور نا قابل تغیر ہیں، جیسے نکاح میں بیک وقت چار بیویوں کی حد مقرر ہے، اس کو بدلا نہیں جا سکتا۔ میراث میں ہر ایک وارث کا حصہ متعین اور مقرر ہے، اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی، یہ قانون لچک دار بھی ہے، مثلاً تعبیر احکام میں اہل علم کی رائے کا اختلاف پہلے بھی رہا ہے اور آئندہ بھی رہے گا، اس سے قانون میں غور وفکر کا موقع ملتا ہے اور ترقی کی راہیں کھلتی ہیں اور اجتہاد کے ذریعہ تغیر احکام کی مخفی اور لطیف شکلیں ابھر کر سامنے آتی ہیں۔

اسلامی قانون اپنی ان خصوصیات کے ساتھ خطہ ارض میں پھیلے ہوئے ممالک اسلامیہ کی رہنمائی کرتا رہا، ہمارے فقیہان عظام اور مفتیان کرام کا ملت پر یہ احسان ہے کہ انہوں نے ایک دن کے لیے بھی اسلامی معاشرے کی رہنمائی کے بغیر نہیں چھوڑا اور پیش آمدہ مسائل میں رہنمائی کرتے رہے، علمائے ہند نے اس مملکت میں علم کے جو چراغ روشن کئے ہیں، وہ ہمارا قابل فخر سرمایہ ہے۔

''فتاویٰ ہندیہ'' جو عالمگیری کے نام سے معروف ہوا، اس کے بعد ''فتاوی علماء ہند'' کا یہ عظیم الشان منصوبہ نہ صرف یہ کہ ایک تاریخ ہے؛ بلکہ آنے والے مسائل میں معاشرے کی رہنمائی کا قابل قدر ذریعہ ہے۔

میں اپنے برادر محترم حضرت مولانا مفتی محمد انیس الرحمٰن قاسمی صاحب دامت برکاتہم اور مولانا مفتی محمد اسامہ شمیم ندوی مدظلہ العالی کو اس وقیع علمی خدمت کے لیے مبارکباد پیش کرتا ہوں، اس کو شرف قبولیت عطا فرمائے، پوری ملت کی طرف سے یہ ہمارے محترم حضرات مبارک باد کے مستحق ہیں۔

مفتی فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی

دارالعلوم اسلامی مرکز، ملیر کوٹلہ، پنجاب

۲۸ / جمادی الاولیٰ ۱۴۳۸ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم ومکرم جناب مولانا محمد اسامہ شمیم صاحب ندوی دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے!

''فتاویٰ علماء ہند'' کی چھٹی جلد موصول ہوئی، جو ہمارے لیے بے حد باعثِ خوشی ومسرت ہے، فتاویٰ کی اہمیت وعظمت کسی بھی صاحب ایمان سے مخفی نہیں ہے، ہر زمانے میں علما نے پیش آنے والے ہر مسئلہ کا حل قرآن وحدیث اور اجماع امت کی روشنی میں تلاش کیا ہے اور اس کے لیے مخلصانہ جدوجہد کیا ہے، جس کے نتیجہ میں فتاویٰ کی بے شمار کتابیں وجود پذیر ہوئیں، جن سے امت آج تک استفادہ کررہی ہے، فتویٰ نویسی ایک نہایت اہم اور نازک فریضہ ہے، جس میں قرآن وحدیث اور سلف کے عمل کو سامنے رکھنے کے ساتھ ساتھ موجودہ زمانے کے احوال اور اونچ نیچ کو سامنے رکھنا از حد ضروری ہوتا ہے، اسی وجہ سے اصول فتاویٰ کی کتابوں میں ہمیں یہ قاعدہ ملتا ہے: ''**من لم یعرف عرف أهل زمانه فهو جاهل**'' (جو مفتی اپنے زمانے کے عرف اور حالات کو نہ جانے وہ جاہل ہے)۔ عربی زبان میں ''**الموسوعة الفقهية** '' کے نام سے پچاس جلدوں میں ایک ضخیم کتاب کویت سے شائع ہو چکی ہے، جو ملت اسلامیہ کا قیمتی سرمایہ ہے؛ لیکن اردو زبان میں موسوعہ کی شکل میں کوئی مفصل ومدلل کتاب اب تک نہیں تھی۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے حضرت مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی صاحب اور مولانا اسامہ شمیم صاحب ندوی کو، جنہوں نے اس جوکھم بھرے عمل کا بیڑا اٹھایا، یہ ان حضرات کے اخلاص اور محنت کا ہی نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بیش بہا ذخیرہ کو امت کے لیے نافع بنائے اور دونوں حضرات کو اپنی شایان شان بدلہ عطا فرمائے۔ (آمین)

فقط والسلام

غلام احمد مرتضی

معماری، بردوان، مغربی بنگال

یکم جمادی الثانیہ ۱۴۳۸ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برادر گرامی قدر جناب مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی صاحب　　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

''فتاویٰ علماء ہند'' کی جلد:۵ موصول ہوئی، اس عنایت کے لیے شکر گذار ہوں، فتاویٰ علماء ہند کا یہ منصوبہ طویل المیعار ہے، مگر جس خوش اسلوبی سے کام ہو رہا ہے، اس سے توقع ہے کہ علمی وفقہی سرمایہ میں اضافہ ہوگا۔ یوں تو فتاویٰ کی اردو زبان میں کثرت ہے، مگر موجودہ ترتیب کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس میں مسائل کی وجاحت کے ساتھ دلائل (منصوص ومجتہد فیہ) کے ذکر کا اہتمام کیا گیا ہے، نیز اختلافی آرا میں راجح فتاویٰ کی نشاندہی کی گئی ہے، یہ کام لائق تحسین ہے، مولانا انیس الرحمٰن قاسمی صاحب کی علمی وفقہی بصیرت مسلم ہے، ان کی تحریر میں اعتدال بھی ہے، امت کے لیے یہ کام نافع ہو، اس کی اور دعا کرتا ہوں اور اس علمی کام کی خوبصورت اشاعت کے لیے آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔　　　والسلام

(پروفیسر ڈاکٹر) محمد سعود عالم قاسمی
فکلٹی آف تھیولوجی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (یوپی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للّٰہ و الصلاۃ و السلام علی رسول اللّٰہ وعلی آلہ وصحبہ ومن والاہ و بعد!

باری تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر واحسان ہے کہ اس نے محض اپنے لطف وکرم سے فتاویٰ علماء ہند جلد نہم کی تکمیل کی توفیق مرحمت فرمائی، سابقہ جلدوں کی طرح یہ جلد (نہم) بھی نماز کے علاوہ امامت اور دعاء کے مسائل پر مشتمل ہے، اس جلد میں سوال وجواب کو من وعن نقل کیا گیا ہے اور حاشیہ میں دیگر مفتی بہ مسائل کے اضافے کے ساتھ ساتھ قدیم عربی فقہی کتابوں کی عبارتوں اور قرآن وسنت کے حوالہ جات سے مزین کیا گیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ''**الدعاء مخ العبادۃ**'' (ترمذی:۳۳۷۱) دعاء عبادت کا مغز ہے؛ اس لئے اسلام میں جن جن کاموں کو عبادت کا نام دیا گیا ہے، ان سب کی بنیاد از اول تا آخر دعاؤں پر رکھی گئی ہے۔ نماز جو اسلام کا ستون ہے اور جس کے ادا کئے بغیر کسی مسلمان کلمہ گو کو چارہ نہیں، ز اول تا آخر دعاؤں کا ایک بہترین گلدستہ ہے۔ روزہ، حج کا بھی یہی حال ہے۔ زکوٰۃ میں بھی لینے والے کو دینے والے کے حق میں نیک دعاء سکھلا کر بتلایا گیا ہے کہ اسلام کا اصل مدعا جملہ عبادات سے دعا ہے۔

جب انسان رحم مادر میں نطفہ کی شکل میں قرار پاتا ہے تو وہ اسی وقت سے حاجتوں اور ضرورتوں کا غلام بن جاتا ہے اور اس کی ضرورتوں اور حاجتوں کا یہ لامتناہی سلسلہ اس کی حیات میں آخری سانس تک باقی رہتا ہے، حتی کہ وہ دنیا سے رخصت ہونے کے بعد بھی دوسروں کا محتاج رہتا ہے، اس کی محتاجگی اور ضرورت مندی کبھی ختم نہیں ہوتی، ویسے تو انسان دنیا میں آنے کے بعد قدم بقدم اپنے ہی جیسے دوسرے انسانوں کا بھی ضرورت مند ہوتا ہے؛ لیکن سب سے زیادہ ضرورت مند وہ اپنے مالک حقیقی کا ہوتا ہے، زندگی میں اسے بے شمار ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جن میں کوئی دوسرا انسان اس کی ذرہ بھی مدد نہیں کرسکتا، دنیا کے سارے وسائل وذرائع جواب دے جاتے ہیں، اپنے بھی بیگانے ہوجاتے ہیں، وہ لوگ بھی ساتھ چھوڑ جاتے ہیں، جو ہمیشہ اور ہر حال میں نصرت ومدد کا، متاع زیست لٹانے کا اور ضرورت پڑنے پر جان تک نچھاور کردینے کا دم بھرتے رہتے ہیں، بہ الفاظ دیگر انسانی زندگی میں ایسا بھی وقت آتا ہے، جب اس کی امیدوں کا چراغ، تمناؤں کی کرن، آرزوؤں کا محل، صرف ایک رہ جاتا ہے اور وہ ہے ربّ کائنات کی

ذات کریمی۔ جی ہاں! وہی ذات باقی رہ جاتی ہے، جو انسان کو کبھی تنہا اور بے سہارا نہیں چھوڑتی، پوری دنیا سے مایوس ہوکر جب کوئی بے چارہ، بے بس، لاچار، مجبور ومقہور، ستم رسیدہ اور کمزور ولاغر بندہ اسے پکارتا ہے تو وہ ذات فوراً اس کی چارہ جوئی کرتی ہے، اس کے دکھوں کا مداوا کرتی ہے، اس کے غموں کو ہلکا کرتی ہے، وہ جو کچھ مانگتا ہے، دیتی ہے اور جو دعاء کرتا ہے، پوری کرتی ہے۔ بیشک وہ ذات ہے ربِ کائنات کی، وہ ذات ہے وحدہٗ لاشریک کی، جو ہر حال میں، ہر وقت اپنے بندوں کی شہ رگِ سے بھی زیادہ قریب ہوتی ہے اور ستم رسیدہ افراد کی فریاد سنتی ہے اور اسے پورا بھی کرتی ہے۔ وہ ذات ہے ہی ایسی جس کے درِاقدس سے کوئی خالی نہیں لوٹتا۔ بس اسے پکار کر تو دیکھو!

الغرض دنیا کی تمام مخلوقات خواہ وہ جاندار ہوں، یا بیجان، زبان رکھتی ہوں، یا بے زبان ہوں، اپنے تمام معاملات میں اپنے رب کی محتاج ہوتی ہیں۔ فوائد کے حصول میں، مصائب وآلام سے نجات پانے میں، اپنے دین وایمان کی اصلاح اور اپنی دنیا کی بہتری کے لیے، الغرض ہر ایک معاملہ میں تمام مخلوقات اپنے ربِ کریم کی سراپا محتاج ہوتی ہیں اور اپنی محتاجگی میں، اپنی ضرورت خیزی میں، اپنی حاجت مندی میں، جب کوئی مخلوق اپنے رب کو پکارتی ہے تو درحقیقت وہ اپنی عبدیت کا اظہار کرتی ہے اور یہی عبدیت کا اظہار انسانیت کی معراج ہے اور اللہ تعالیٰ اس بات کو بہت پسند فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دعا والا بنادے۔ آمین!

مجھے امید ہے کہ علماء کرام وفقہائے عظام اس مجموعے سے خوب فائدہ اٹھائیں گے۔ (ان شاءاللہ)

میں شکر گزار ہوں اپنے ان تمام معاونین وناصرین کا، جن کی مشقت شاقہ سے فتاوی علماء ہند جلد نہم تکمیل کو پہنچی ہے۔ فقط

بندہ محمد اسامہ شمیم الندوی

مشرف فتاوی علماء ہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائية

الحمد لله الذى مَنَّ علينا بنعمة الإسلام وجعلنا من أمة نبينا محمد عليه الصلاة والسلام فبين لنا صلى الله عليه وسلم الحدود والأحكام وفصل لنا الحلال والحرام وأورث علمائنا من معارفه ما جلو به عنا غياهب الظلام وكشفوا به عن أبصار بصائرنا سدف الغمام فصنفوا لنا فى ذلک المطولات الضخام والمختصرات الصغيرات الأجرام ، جزاهم الله تعالىٰ عنا أفضل الجزاء وجعلنا وإياهم فى مستقر رحمته بدار السلام، أما بعد !

دعا لغوی اعتبار سے بلانا، پکارنا اور درخواست کرنے کو کہتے ہیں، جب کہ اصطلاحی معنی میں پروردگار سے، اپنے یا دوسرے کے لیے استمداد و استغاثہ کے ہیں۔ انسان کی فطرت میں شامل ہے کہ جب وہ مشکلات اور پریشانیوں میں ہوتا ہے تو رب کریم جل شانہ کو پکارتا ہے، خود اللہ جل شانہ نے اس کی وضاحت کی ہے کہ جب انسان کو تکلیف پہونچتی ہے تو اپنے رب کو پکارتا ہے اور دل سے اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ (سورۃ الزمر:۸) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کو عبادت کی روح اور عین عبادت قرار دیا ہے۔ (سنن الترمذی، باب ماجاء فی فضل الدعاء، حدیث نمبر:۳۳۷۱) انسان محتاج اور ضرورت مند ہے، اللہ غنی اور بے نیاز ہے، زمین وآسمان کے خزانوں کا مالک اور سائلوں کو عطا کرنے والا ہے، انسان کی محتاجی وفقیری کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ اپنے مولیٰ سے اپنی حاجت وضرورت کو مانگے۔ یہی ہدایت ربانی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت بھی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جس کے لیے دعا کا دروازہ کھل گیا، اس کے لیے رحمت کے دروازے کھل گئے اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب یہ ہے کہ بندہ اس سے عافیت کی دعا کرے۔ (سنن الترمذی، حدیث نمبر:۳۵۴۸) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کو مومن کے لیے سب سے بڑی طاقت بتایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **الدعاء سلاح المؤمن.** (مسند ابی یعلی، مسند علی، حدیث نمبر:۴۳۹) (دعا مومن کا ہتھیار ہے)؛ یعنی جس طرح ہتھیار سے انسان دشمن سے محفوظ رہتا ہے، اسی طرح دعا کے ذریعہ انسان آفات وبلیات سے محفوظ رہتا ہے۔

اس لیے اخلاص اور پوری امید کے ساتھ اللہ جل شانہ سے دعا کرنی چاہیے، یہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم بھی ہے، یوں تو دعا کے لیے کوئی خاص وقت متعین نہیں ہے، البتہ روایتوں میں اوقات کا تذکرہ ملتا ہے، جن میں دعا کرنے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں، ان اوقات میں دوران نماز اور نماز کے بعد کی دعائیں بھی ہیں، ان اوقات میں دعا کا اہتمام کیا

جائے؛ کیوں کہ دعا مظہر عبدیت اور اہم عبادت کے ساتھ انسانی قلوب کے لیے سامان سکون، گمراہیوں کے لیے راہ نجات، متقیوں کے لیے قرب الٰہی کا ذریعہ اور گناہگاروں کے لیے بخشش اور مغفرت کی بادِ بہار ہے۔

نماز کی اصل فضیلت اور برکت جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں ہے اور اس کی اتنی تاکید ہے کہ جو لوگ سستی اور کاہلی کی وجہ سے جماعت میں حاضر نہیں ہوتے تھے، ان کے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ ارشاد فرمایا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ میں ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔ (بخاری، باب وجوب صلوٰۃ الجماعۃ، حدیث نمبر:۶۴۴) جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت تنہا نماز پڑھنے کے مقابلہ میں ۲۷؍گنا زیادہ ہے، (بخاری، باب فضل صلوٰۃ الجماعۃ، حدیث نمبر: ۶۴۵) جماعت کے لیے امام کا ہونا ضروری ہے، اس کے بغیر جماعت کا تصور بے معنی ہے؛ اس لیے امام جماعت کی روح اور اس کا لازمی جز ہے، مقتدی کی نماز کے صحت کا دارومدار امام کی نماز پر ہے، اگر امام کی نماز کامل سنت طریقہ سے ادا ہوگی تو مقتدی کی نماز بھی کامل سنت طریقہ کے مطابق انجام پائے گا؛ اس لیے امام کو مکمل شریعت کا پابند اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کا حامل ہونا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ شانہ کا شکر ہے کہ اس نے ''فتاویٰ علماء ہند'' کی نماز کے مسائل سے متعلق ''جلد-۹'' کی تکمیل کی توفیق مرحمت فرمائی، اس جلد میں نماز یا دیگر اعمال سے پہلے اور بعد میں دعا کی اہمیت وفضیلت، اہلیت امامت، امام کے اوصاف اور اس سے متعلق مسائل کو شامل کیا گیا ہے، سابقہ جلدوں کی طرح فتاویٰ علماء ہند کے اس حصہ نہم فتاویٰ کے سوال وجواب کو من وعن نقل کرنے کے ساتھ ہر فتویٰ کے ساتھ اصل کتاب کے حوالہ کو بھی درج کر دیا گیا ہے اور حاشیہ میں دیگر مفتیٰ بہ مسائل کا اضافہ بھی کیا گیا ہے، امید ہے کہ علما، ائمہ، اہل مدارس اور اصحاب افتا خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھائیں گے، حواشی میں فقہی عبارتوں کے علاوہ آیات قرآنی، احادیث نبوی، صحابہ وتابعین کے آثار واقوال کو اہتمام کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ فتاویٰ مدلل بھی ہو گئے ہیں۔

میں اس موقعہ سے محبّ گرامی مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی ازہری زید مجدہم اور ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن کے ارکان ومعاونین کا شکر گذار ہوں، جن کی توجہ سے یہ کام پایۂ تکمیل کو پہونچ رہا ہے، اسی طرح شکر گذار ہوں اپنے بزرگوں کا، جنہوں نے اس مجموعہ کے بارے میں اپنے تأثرات تحریر کئے، اللہ ان تمام معاونین ومخلصین کی اس سعی جمیل کو قبول فرمائے اور میرے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ (آمین)

۴؍رمضان المبارک ۱۴۳۸ھ
۳۱؍مئی ۲۰۱۷ء

(انیس الرحمٰن قاسمی)
مرتب فتاویٰ علماء ہند
ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ